

۷۸۶/۹۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

تَوَلَّاهُ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

آیت درود شریف

محبوب رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر درود بھیجنے کا حکم جس انوکھے

دنرالے انداز سے دیا جا رہا ہے پورے قرآن کریم میں اس کی نظیر نہیں ملتی ظاہر

ہے کہ بے مثال رسول کی بے نظیر بارگاہ میں گلہائے عقیدت پیش کرنے کا حکم بھی

نرالے اور بے نظیر انداز پر ہی ہونا چاہئے ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

تَسْلِيْمًا ۵۶ (احزاب ۵۶)

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر اے ایمان والوں! تم بھی ان پر درود بھیجا کرو اور سلام عرض کیا کرو (بڑے ادب و محبت سے)۔

قابل توجہ

غور فرمائے کون سا عمل ایسا ہے جو ایک کے لئے ہو اور کرنے والے تین ہوں، اللہ، اس کے فرشتے، اور جملہ اہل ایمان۔ کتنی پیاری ہے محبوب کی ذات کہ اس کا خالق بذات خود یا د فرماتا رہتا ہے اور اس کی نورانی مخلوق بھی اسی بابرکت عمل میں مصروف رہتی ہے لہذا ان کے دامن سے وابستہ انکے غلاموں کو بھی اس عمل کی پابندی کرنا چاہئے۔

لفظ ”يُصَلُّونَ“ عربی گرامر کے مطابق استمرار و دوام کا اظہار کرتا

ہے مفہوم یہ ہے کہ اللہ اور اسکے فرشتے ہر لمحہ محبوب کا ذکر کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ بشمول ملائکہ تمام ذکر کرنے والے فنا ہو جائیں گے لیکن ازلی وابدی ذات اللہ وحدہ لا شریک کے ذریعہ یہ ذکر باقی رہے گا۔

کس قدر ارفع و اعلیٰ ہے وہ ذات جس کی رفعت ذکر کو ”وَرَفَعْنَا“

لک ذکر کے جملے سے بیان فرمایا اور اسکی انتہائے رفعت کا اعلان کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہم خود اس کا ذکر کرتے ہیں لہذا اس کے ذکر کی صفتوں میں کمی کا وہم و گمان بھی نہ کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلاۃ یہ ہے اللہ رب العزت جل مجدہ لا تعداد فرشتوں کی محفل میں اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح و ثنا کرتا اور ان میں اپنی پیدا کردہ بے عیب شخصیت پر ناز فرماتا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ”فہی منہ عزوجل ثنا وہ عند الملئکة وتعظیمہ“ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی مکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صلوٰۃ فرشتوں کی محفل میں آپکی تعریف و تعظیم کا ذکر کرنا ہے اور جب صلوٰۃ کی نسبت ملائکہ کی طرف ہو تو مفہوم یہ ہے اللہ کی نورانی مخلوق فرشتے اللہ کے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجات کی مزید بلندی اور انکے مقامات کی مزید رفعت کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہتے ہیں اور جب صلوٰۃ کی نسبت اہل ایمان کی طرف ہو تو معنی ہونگے کہ غلام اپنے محبوب آقا ﷺ کے لئے ادب و احترام کے ساتھ پیارے پیارے جملوں اور الفاظ میں اللہ رب العزت جل مجدہ سے دعا کرتے ہیں۔

آیت مبارکہ کا مفہوم

واضح رہے کہ اللہ خالق محمد ﷺ محفل ملائکہ میں اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ثنا و تعریف کرتا ہے اور ملائکہ سن کر خوش ہو کر اپنے رب کی رضا و خوشنودی کے لئے محبوب رب کے حق میں مزید رفعت و بلندی کی دعائیں کرتے ہیں پس یہی محبوب عمل سنت الہیہ اور سنت ملائکہ کے مطابق ہے غلامان مصطفیٰ سے بھی مطلوب و مرغوب ہے کہ انہیں بھی محبوب کے لئے خیر و برکت اور انکے بلندی مراتب کی بھیک مانگتے رہنا چائے جب وہ بھکاری بنیں گے تو ان پر بھی رحمت باری ہوگی اور اپنے لئے کچھ مانگے بغیر انہیں سب کچھ دیدیا جائے گا پس عمل ایک اس کے فاعل تین لیکن اس کا اثر و نتیجہ ایک ہی ہے یعنی اللہ، فرشتوں اور اہل ایمان کے محبوب ﷺ کی شان عظمت و رفعت کا اظہار انکے ذکر مقدس کے بقا و دوام کا اعلان اب اس کائنات میں کون ہے جو مصطفیٰ ﷺ کی ہمسری کا دعویٰ کر سکے نہ جانے کتنے بڑے کہلانے والے آئے اور چلے گئے ان کا نام و نشان تک نہ رہا لیکن ذکر مصطفیٰ روز اول کی طرح آج تک ہے اور اسی طرح تا ابد رہے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاَبِ صَلَّي اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ



اہل ایمان کا بارگاہ رب العلمین میں التجا

اللہ رب العزت نے اہل ایمان کو محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے لیکن ہم نہ تو ان کے بلند مراتب سے کما حقہ واقف ہیں اور نہ ہی ان کے دربار عالی کے آداب بجالانا ہمارے بس میں ہے نہ ہی ہم یہ جانتے ہیں کہ اس حکم عالی کی تعمیل کا طریقہ احسن کیا ہے جو مقبول ہو بس ہم ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ“ کا ایک معروضہ دربار الہی میں پیش کرتے ہیں کہ مولیٰ تو نے ہمیں حکم دیا ہے ایسا حکم جس کی تعمیل کما حقہ ہمارے بس میں نہیں پس ہم تجھ ہی سے التجا کرتے ہیں کہ ہماری جانب سے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام نازل فرمادے جیسا کہ حق ہے جو انکو پسند ہو اور جو ان کے دربار عالی میں مقبول ہو اگر بندہ عاجز کا یہ معروضہ قبول ہو گیا تو یقیناً جائے مقدر چمک اٹھا دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہو گئیں۔

فَصَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَمَ دَائِمًا اَبَدًا

درود پڑھنا واجب ہے

جمہور علماء کے نزدیک زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے مگر جن احادیث مقدسہ میں درود شریف نہ پڑھنے والے کو بخیل ظالم بد بخت قرار دیا گیا ہے ان کے پیش نظر اکثر علمائے کرام نے واجب قرار دیا ہے

کہ جب بھی حضور اقدس ﷺ کا اسم گرامی لیا جائے، سنا جائے یا لکھا جائے تو ہر مرتبہ درود پڑھنا واجب ہے جبکہ مختصر درود ﷺ یعنی اتنا ہی کہہ دینا یا لکھ دینا کافی ہے اور بکثرت درود پڑھتے رہنا افضل مستحب ہے اور بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا باعث۔

فضائل درود شریف احادیث کی روشنی میں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا **أُولَى النَّاسِ بِيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ**۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں۔ (علیہ السلام)

حضرت عبداللہ بن زین العابدین روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: بخیل وہ ہے جو میرا نام سنے اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (علیہ السلام)

ایک بار حضرت ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں ارشاد فرمائیں میں کس قدر پڑھا کروں؟ فرمایا: جتنا تیرا دل چاہے میں نے عرض کیا کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا: جس قدر تیرا دل چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا تو تہائی؟ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے پس میں نے کہا میں سارا وقت درود ہی پڑھتا رہوں گا آپ نے فرمایا تو تیرے سارے رنج و الم دور کرنے کے لئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دئے جائیں گے۔

غرضیکہ کثرت سے درود شریف پڑھتے رہنا فرائض واجبات کے بعد ہر قسم کے اور ادو وظائف سے افضل ہے اس سے حزن و ملال اور رنج و الم دور ہوتا ہے مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں بعض احادیث کے مطابق قلبی سکون مسرت و خوشی میسر آتی ہے، رزق میں برکت ہوتی ہے رحمت باری کا نزول ہوتا ہے گناہ مٹتے ہیں، نیکیاں بڑھتی ہیں، درود پڑھنے والوں کو بلندی مراتب کا مشردہ دیا گیا ہے، اور یہ آخرت کی نجات کا یقینی ذریعہ ہے۔

دعاء سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء بعدہ درود شریف پڑھنے کے بعد جو دعائیں مانگو قبول ہوتی ہے۔

حضرت فاروق اعظم فرماتے ہیں کہ ”دعا اور نماز آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور وہ اس وقت تک اللہ کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتی جب تک حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔“



برائے حصول حاجت

حضرت علی خواص رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ ہزار مرتبہ پوری توجہ کے ساتھ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ اس کی ضرورت پوری ہوگی۔

حل مشکلات کے لئے تریاق مجرب

علامہ یوسف نبھانی نے ایک خاص درود شریف کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا جو کوئی شخص اس درود شریف کو روزانہ دن اور رات میں تین سو مرتبہ پڑھے اور مصیبت و پریشانی سے نجات کے لئے یا کسی خاص ضرورت پوری ہونے کے لئے ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو بہ حل مشکلات کے لئے تریاق مجرب ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ضرور اس کی مصیبت و پریشانی کو دور فرمائے گا اور ضرور اس کی حاجت پوری فرمائے گا وہ خاص درود شریف یہ ہے:

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

قُلْتُ جِئْتَنِي أَدْرِ كُنِّي

ترجمہ: اے میرے سردار اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو
میری ساری تدبیریں ناکام ہو چکی ہیں اب آپ ہی مجھے سہارا دیجئے۔



فوائد کثرت درود شریف

احادیث مقدسہ، اقوال عرفاء و اولیاء پر نظر ڈالنے سے کثرت درود
شریف کے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

﴿۱﴾ کثرت درود شریف دنیا و آخرت کی تمام پریشانیوں کو ختم کر دیتا

ہے۔

﴿۲﴾ گناہوں کو مٹاتا ہے اور بخشش و مغفرت کا ذریعہ ہے۔

﴿۳﴾ درود شریف کی برکت سے قیامت کی ہولناکیوں سے نجات

حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ایمان کی گواہی نصیب ہوگی۔

﴿۴﴾ میدان محشر میں رضائے الہی نصیب ہوگی اور عرش الہی کے

سایہ تلے پناہ ملے گی۔

﴿۵﴾ میزان پر اعمال صالحہ کا پلہ بھاری ہوگا حوض کوثر پر حاضری

نصیب ہوگی۔

- ﴿۶﴾ جنت میں بلند مقام حاصل ہوگا۔
- ﴿۷﴾ مال و دولت میں اضافہ ہوگا۔
- ﴿۸﴾ سو سے زیادہ حاجات پوری کی جائیں گی۔
- ﴿۹﴾ قیامت میں حضور اکرم سے قریب تر ہوگا۔
- ﴿۱۰﴾ قبر، حشر، پل صراط پر نور بنکر پیش ہوگا۔
- ﴿۱۱﴾ اہل ایمان محبت کرنے لگیں گے۔ منافقین دور ہوں گے۔
- ﴿۱۲﴾ درود شریف کی برکت سے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہونا یقینی ہے اور اگر مزید کثرت و خلوص سے اس کا ورد کیا جائے تو حالت بیداری میں بھی آپ کی زیارت ممکن ہے۔
- ﴿۱۳﴾ تفکرات، الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات میسر آتی ہے، زندگی پر سکون، اطمینان بخش ہوتی ہے۔
- ﴿۱۴﴾ لاعلاج امراض کے لئے تریاق کا اثر رکھتا ہے۔
- ﴿۱۵﴾ رزق حلال کی کثرت اور وسعت ہوتی ہے۔
- ﴿۱۶﴾ تمام اعمال میں سب سے زیادہ قابل قبول اور ذریعہ نجات ہے
- ﴿۱۷﴾ قبولیت دعا کا یقینی وسیلہ ہے۔
- ﴿۱۸﴾ درود شریف تمام نفلی عبادات اور جملہ اوراد و وظائف سے

افضل ترین عبادت و وظیفہ ہے۔ (ﷺ)

دلائل الخیرات شریف

اس کتاب کے مصنف قطب الاقطاب حضرت ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الحسینی الجذولی الشاذلی المالکی ۸۰۷ھ متوفی ۸۷۰ھ ہیں، آپ نے جو مجموعہ درود مستخرج کیا ہے اس کتاب کا نام ”دلائل الخیرات“ ہے، اس کا مسلسل درود روزانہ ایک حزب مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

مثلاً شیان حق سے راستہ کی تاریکیوں کو دور کرتا ہے جو طالبان عرفان کو ان کے منزل سے قریب کرتا ہے، عاشقان صادق کو وصل محبوب کی نعمت سے سرفراز کرتا ہے، حاجت مندوں کی حاجت روائی کا ذریعہ ہے جو دنیا و آخرت کی فلاح و بہبود کا وسیلہ ہے، بلند درجات تک رسائی کا زینہ ہے اس کا ورد کرنے والوں کے چہرے پر نور ہو جاتے ہیں اور دل حلاوت ایمان سے لبریز ہو جاتے ہیں، ان کے دن یاد مصطفیٰ میں گذرتے ہیں اور راتیں دربار مجتبیٰ میں بسر ہوتی ہیں، وہ ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال کر دئے جاتے ہیں وہ دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو کر اللہ اور رسول کی یاد میں مست رہتے ہیں، ہر قسم کے خوف و حزن و ملال سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

درود شریف کہاں پڑھنا چاہئے

مستند روایات کی روشنی میں علماء ربانین نے مندرجہ ذیل مقامات پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے:

۱۔ جس وقت حضور اکرم ﷺ کا ذکر مبارک زبان پر آئے یا کسی دوسرے شخص کی زبان سے آپ کا اسم گرامی سنیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اسم مبارک کے تحریر کرنے کے وقت بھی درود شریف و سلام لکھنے یا پڑھنے کا حکم ہے۔

۲۔ کسی مجلس میں داخل ہو کر وہاں سے اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھنا چاہئے۔ ۳۔ صبح و شام درود شریف پڑھنا چاہئے۔ ۴۔ دعاء کے شروع و آخر میں درود شریف پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ ۵۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت اور مسجد سے نکلنے کے وقت۔ ۶۔ اذان کے قبل۔ ۷۔ اذان کے بعد۔ ۸۔ وضو کرتے وقت۔ ۹۔ اگر کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں درود شریف کی برکت سے یاد آجائے۔ ۱۰۔ حج میں لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ کہنے کے بعد۔ ۱۱۔ صفا و مروہ پر۔ ۱۲۔ قبر انور ﷺ کی زیارت کے وقت۔ ۱۳۔ جب کان بولے۔ ۱۴۔ جمعہ کے دن۔ ۱۵۔ جمعہ کی شب۔ ۱۶۔ ماہ ربیع النور میں، دوشنبہ کے دن بالخصوص یوم ولادت یعنی ۱۲ ربیع الاول کو۔ ۱۷۔ کتاب اور رسالہ کے شروع میں۔ ۱۸۔ نماز میں التحیات کے بعد قعدہ اخیرہ میں۔ ۱۹۔ نماز جنازہ میں دوسری

تکبیر کے بعد۔ ۲۰۔ جمعہ کے خطبہ میں۔ ۲۱۔ قرآن مجید کے ختم پر۔ ۲۲۔ رات کو
 تہجد کے لئے بیدار ہو کر۔ ۲۳۔ نزول بلیات، طوفان و باء کے وقت۔ ۲۴۔ عطریا
 گلاب یا کوئی اور خوشبو سونگھتے وقت۔ ۲۵۔ ہوئے مبارک کی زیارت کے
 وقت۔ ۲۶۔ سبزہ دیکھ کر پڑھا جائے۔ ۲۷۔ صاف پانی بہتا دیکھ کر پڑھا جائے۔
 ۲۸۔ نیک سفر پر جاتے وقت پڑھا جائے۔ ۲۹۔ معانقہ کے
 وقت۔ ۳۰۔ مصافحہ کے وقت۔ ۳۱۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت۔ ۳۲۔ میوہ
 دار پودے دیکھ کر۔ ۳۳۔ بارش برستے وقت۔ ۳۴۔ سحری، دوپہر، عصر کے
 وقت۔ ۳۵۔ مدینہ طیبہ جاتے وقت۔ ۳۶۔ روضہ اقدس نظر آتے
 وقت۔ ۳۷۔ کسی مصیبت و تکلیف کے وقت۔

ان مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے

(۱) نجاست کی جگہ (۲) کسی کی غیبت یا برائی کے وقت (۳) غصہ کی
 حالت میں (۴) مباشرت (صحبت) کے وقت (۵) پیشاب پاخانہ کرتے وقت
 (۶) سامان تجارت فروخت کرتے وقت (۷) لہو و لعب یا اور کسی ناجائز کام کے
 وقت (۸) کوئی تعجب خیز بات سن کر یا چھینکنے کے بعد (۹) جانور کو ذبح کرتے
 وقت۔

درود شریف پڑھنے کا ادب

درود شریف پڑھنے والے کو چاہئے کہ نہایت پاکیزگی کے ساتھ بدن، مقام، کپڑے کی ستھرائی کے ساتھ مؤدب قبلہ رو ہو کر یا قبلہ سے تھوڑا سا داہنے مدینہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر خوشبو لگا کر یا اگر بستی یا لوہان کی دھونی دے کر پڑھنا شروع کرے اس تصور کے ساتھ کہ حضور اکرم ﷺ بذات خود اہل محبت کا درود سماعت فرما رہے ہیں اور دوسروں کا آپ پر پیش کیا جاتا ہے۔

صلوۃ البیر، کنواں کا درود شریف

صاحب دلائل الخیرات علامہ جذولی اپنے مریدین کے ہمراہ شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہونچے دوران سفر نماز ظہر کا وقت آگیا، پانی کی تلاش میں نماز کا وقت تنگ ہو گیا بالآخر ایک کنواں ملا مگر پانی نکالنے کے لئے ڈول وری موجود نہ تھا سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ پانی کیسے نکالا جائے اتنے میں ایک آٹھ یا نو سالہ بچی کی آواز سنائی دی اس نے کہا آپ کون ہیں اور اس قدر کیوں پریشان ہیں؟

فرمایا شیخ جذولی ہوں نماز کا وقت تنگ ہے پانی نکالنے کو کوئی سامان نہیں سب کو وضو کرنا ہے، بیٹی ہماری مدد کرو اپنی ڈول لا دو دوڑی ہوئی آئی اور بولی آپ تو بہت بڑے شیخ اللہ کے ولی ہیں، آپ کی نیکیوں کا بہت چرچا سنا ہے، خیر بچی قریب آئی اور اس نے کنویں میں تھوک دیا آنا فنا کنواں چشمہ بن گیا

پانی اوپر آ کر ابلنے لگا شیخ جذولی و مریدین حیرت و استعجاب میں ڈوب گئے وضو کر کے نماز ادا کی اور بچی کی طرف متوجہ ہوئے اے بیٹی! اللہ تمہیں جزائے خیر دے تم نے نماز کی قضاء کے گناہ سے ہم سب کو بچا لیا، میں تمہیں اللہ و رسول کا واسطہ دیتا ہوں بتاؤ اس چھوٹی سی عمر میں تم کو یہ بلند مقام کیسے حاصل ہو گیا لڑکی نے جواب دیا یہ تو میرے آقا ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا ثمرہ ہے میں دن بھر بکریاں چراتی ہوں اور یہ درود شریف پڑھتی رہتی ہوں۔ اس لئے اس درود شریف کو صلوٰۃ البیر کہتے ہیں مختصر لیکن بحد موثر و مفید ہے الفاظ یہ ہیں

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ
بِهَآ عَنَا حَقَّهُ الْعَظِيْمُ۔**

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر ایسا درود بھیج جو ہمیشہ باقی رہے اور مقبول ہو کہ ادا فرمادے تو اس کے سبب ہماری طرف سے اس کے حق عظیم کو۔

ایک ہزاری درود شریف

اس درود شریف کا ثواب ایک ہزار درود کے مساوی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى الْاِهْلِ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ
فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِيْنٍ۔

اے اللہ! ہمارے سردار ہمارے آقا حضرت محمد نبی امی اور آپ کی آل
و اصحاب پر درود بھیج اور سلام جس طرح حق ہے ہر وقت ہر لمحہ اپنی ذات کی عظمت
کے مطابق۔

ایک خاص درود شریف

اسلاف کے تجربہ کے مطابق یہ درود شریف نہایت مفید و موثر ہے اس
کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر قسم کے غم و اندوہ اور پریشانیوں کو دفع فرما دیتا ہے دنیا
و آخرت کے بلند مراتب عطا فرماتا ہے رزق کی کشادگی کر دیتا ہے ہر قسم کے
حوادث و مصائب سے آزاد کر دیتا ہے، مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت اور
غزت پیدا کر دیتا ہے، اس کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے، الفاظ یہ
ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

تَامًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَا الَّذِي تَنْحَلُّ
بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكَرْبُ وَتُقْضَى بِهِ
الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ
وَيُسْتَقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلَهٍ
وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُومٍ لَكَ يَا اللَّهُ۔

شیخ بن حجر اپنی کتاب الصواعق المحرقة میں لکھتے ہیں اس مبارک درود کو
سومرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سوحا جتیں پوری فرماتا ہے جس میں ستر آخرت کی
اور تیس دنیا کی ہونگی الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ۔

یا اللہ! ہمارے سردار ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کے آل اور

اہلبیت پر درود بھیج۔

۷۷۷۷۷

درود شریف برائے زیارت

امام عبد الوہاب شعرانی نے فرمایا کہ نبی مکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے مجھ پر ان الفاظ سے درود پڑھا اسے خواب میں میری زیارت نصیب ہوگی اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ بروز قیامت مجھے ضرور دیکھے گا اور جس نے مجھے قیامت میں دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے جہنم کی آگ حرام فرمادے گا، الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ
وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي
الْقُبُورِ۔

یا اللہ! تمام روحوں میں حضرت محمد ﷺ کے روح پر اور تمام جسموں میں آپ کے جسم اطہر پر اور تمام قبروں میں آپ کے قبر انور پر درود بھیج۔

صلوۃ سعادت

بقول بعض مشائخ کرام ے چھ لاکھ درود شریف کے مساوی ہے ہر جمعہ کو اسے ہزار بار پڑھنے کا بحد ثواب بیان کیا گیا ہے، الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ.

یا اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ درود بھیج اللہ تعالیٰ کی سلطنت دائمہ کے مطابق۔

درود کمالیہ

یہ درود شریف صوفیاء کرام میں درود کمالیہ کے نام سے مشہور ہے جس کا ثواب چودہ ہزار کے مساوی بیان کیا جاتا ہے ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا سو بار پڑھا جائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ
وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ.

یا اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اللہ کے کمال کی تعداد پر اور جیسے آپ کے کمال کے لائق ہے۔

صلوة الانعام

شیخ احمد الصاوی المصری کے مطابق اس درود شریف کی برکت سے دنیا

و آخرت کی بے شمار نعمتوں سے نوازا جائیگا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ
وَاَفْضَالِهٖ۔

درود شفاء

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا امراض سے نجات کا ذریعہ ہے
، زعفران سے لکھ کر مریض کو گیارہ دن پلایا جائے یا کسی درد کی جگہ پر دم کیا جائے
انشاء اللہ شفاء ہوگی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ
الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُورِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّائِهَا
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

یا اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا
حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کی حکمت اور علاج، جسموں کے لئے عافیت

و شفا، آنکھوں کے لئے نور اور ضیاء ہیں اور آپ کی آل اور تمام صحابہ پر۔

درود مغفرت

امام عصر امام شافعی علیہ الرحمۃ کو کسی شخص نے خواب میں بعد وصال دیکھا تو پوچھا اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا فرمایا ان پانچ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا:

﴿۱﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أُمِرْتُ
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

﴿۲﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى

مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
 ﴿۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 وَآزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
 ﴿۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 الْأَحْوََالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ
 الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
 وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
 بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
 الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ

✓ ﴿۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالِہٖ وَسَلِّمْ۔

دہ ہزاری درود شریف

ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے حضرت
سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمۃ اس کا ورد فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرَقْدَانِ
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِہٖ
مِنَّا التَّحِيَّۃَ وَالسَّلَامَ۔

اے اللہ! ہد یہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جیتک دن رات
بدلتے رہیں زمانے آتے جاتے رہیں چاند سورج نکلتے رہیں اور ستارہ قطب
شمالی چمکتا رہے یہ ہد یہ پہونچا آپ کی روح اور آپ کے اہل بیت کی روح کو
اور تحیت اور سلام پہونچا۔

درود شریف جو آپ نے پسند فرمایا

شاہ ولی اللہ فیوض الحرمین میں لکھتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضرت رسول گرامی کی بارگاہ میں پڑھا تو آپ ﷺ نے اسے پسند فرمایا الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَالِإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اسی سال کے گناہ معاف ہوں

حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے اسی سال کے گناہ اسکے لئے لکھا جائے گا الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا۔



الصلوة المشيشية

قطب جامع، اکامل، الوارث الواصل الموصل مولینا عبد السلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

اس درود شریف کی نسبت بڑے بڑے اغواث، اقطاب، اوتاد، نجباء، نقباء، مفسرین، محدثین، اولیاء، صلحاء اور فقہاء کا اتفاق ہے کہ درود شریف کے اکثر صیغوں سے افضل ہے، اکثر اغواث زمانہ اور اقطاب وقت متعدد شرحیں لکھتے رہے ہیں، شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی شرح فیوض الحرمین لکھی ہے۔

فضائل

قطب وقت سید عبد الغنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجدد وقت، مجدد دین امام زبیدی کے پیر و مرشد ہیں، عارف باللہ احمد نخعی سے روایت کرتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے وہ انوار و برکات حاصل ہوتے ہیں جن کی حقیقت سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا اور اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح ربانی حاصل ہوتی ہے اور صدق و اخلاص سے ہمیشہ پڑھنے والے کا سینہ کھل جاتا ہے، کاروبار میں کامیابی ہوتی ہے اور باطن اور ظاہر کی تمام آفتوں

، بلاؤں اور باطنی و ظاہری بیماریوں سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور دشمنوں پر فتح پاتا ہے اور کاروبار میں اللہ تعالیٰ کی تائید سے توفیق دیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی عنایت اس کے شامل حال رہتی ہے۔

وظیفہ

اس درود شریف کا وظیفہ دو طرح پر ہے:

۱- نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے۔

۲- بعد نماز فجر ۳ بار، بعد نماز مغرب ۳ بار، بعد نماز عشاء ۳ بار پڑھا جائے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِّنْهُ اُنْشَقَّتِ
الْاَسْرَارُ وَاَنْفَلَقَتْ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ اَرْتَقَتْ الْحَقَائِقُ
وَتَنْزَلَتْ عُلُوْمُ الْاَدَمِ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقُ وَلَهُ تَضَاءٌ
لَّتِ الْفُھُومُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنْ سَابِقٍ وَلَا لَاحِقٍ

فَرِيَاضُ الْمَلَكُوتِ بِزَهْرِ جَمَالِهِ مُوَيْقَةٌ
 وَحِيَاضُ الْجَبَرُوتِ بِفَيْضِ أَنْوَارِهِ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا
 شَيْءَ إِلَّا وَهُوَ بِهِ مَنْوُوطٌ إِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ
 كَمَا قِيلَ الْمَوْسُوطُ صَلَوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ
 إِلَيْهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ سِرُّكَ الْجَامِعُ
 الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ
 بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ الْحَقِّقْنِيْ بِنَسَبِهِ وَحَقِّقْنِيْ
 بِحَسَبِهِ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمَ بِهَا مِنْ
 مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاكْرَعْ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْفَضْلِ
 وَاَحْمِلْنِيْ عَلَى سَبِيْلِهِ اِلَى حَضْرَتِكَ حَمَلًا
 مَّخْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاَقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ
 فَادْمَغْهُ وَزُجِّ بِيْ فِيْ بَحَارِ الْاَحْدِيَّةِ وَاَنْشُلْنِيْ
 مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ

الْوَحْدَةَ حَتَّى لَا أَرَى وَلَا أَسْمَعَ وَلَا أَجِدُ وَلَا
 أَحْسُ إِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْأَعْظَمَ حَيَوةَ
 رُوحِي وَرُوحَهُ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتَهُ جَامِعَ
 عَوَالِمِي بِتَحْقِيقِ الْحَقِّ الْأَوَّلِ يَا أَوَّلَ يَا آخِرَ يَا
 ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ اسْمِعْ نِدَائِي بِمَا سَمِعْتَ بِهِ نِدَاءَ
 عَبْدِكَ زَكْرِيَّا وَانصُرْنِي بِكَ لَكَ وَأَيِّدْنِي
 بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي
 وَبَيْنَ غَيْرِكَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ
 عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ رَبَّنَا إِنَّا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
 تَسْلِيمًا

(ترجمہ) یا اللہ! اس ذات والا پر درود بھیج جس سے اسرار ظہور پذیر ہوئے اور انوار طلوع ہوئے اور وہ جس میں حقیقتیں ارتقاء و کمال کو پہونچیں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علوم بھی آپ میں اترے کہ تمام مخلوق کو عاجز کر دیا اور اس کے سامنے تمام عقول عاجز آ گئیں، اس کی حقیقت کونہ ہم سے پہلے پاسکے اور نہ بعد والے پاسکیں گے، عالم ملکوت کے باغات اس کے جمال کی چمک سے مزین ہیں اور عالم جبروت کے حوض اس کے انوار کے فیضان سے چھلک رہے ہیں اور تمام کائنات میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو اس سے مربوط نہ ہو جب کہ واسطہ نہ رہے تو متوسط بھی نہیں رہتا۔ یا اللہ! ایسا درود بھیج جو تیری عظمت کے لائق تیری جناب سے اس ذات والا کی طرف اس شان و عظمت کے ساتھ ہو جس کی اہلیت و قابلیت اس ہستی پاک میں ہے۔ اے اللہ! بلا شک و شبہ وہ ذات والا تیرا جامع ترین بھید ہے جو تیری ہستی پاک کی بے مثل دلیل ہے اور تیرے حضور میں تیرا سب سے بڑا حجاب قائم ہے۔

یا اللہ! مجھے اس کے نسب سے ملادے اور اس کے حسب یعنی تقویٰ سے محقق کر دے اور اس کے واسطہ سے مجھے ایسی معرفت عطا فرما کہ اس معرفت کے ذریعہ سے جہالت کے گڑھوں سے بچ جاؤں اور اس کے ذریعہ سے فضائل و کمالات کے گھاٹوں سے سیراب ہو جاؤں اور اس ذات والا کے راستہ پر اپنی

بارگاہ تک اپنی بھرپور مدد کے ساتھ چلائے جا اور مجھے باطل پر حملہ آور ہونے کی طاقت عطا فرما کہ میں اسے کچل کر رکھ دوں اور مجھے احدیت کے سمندروں میں ڈال دے اور مجھے توحید کے شکوک شبہات سے بچالے اور مجھے بحر وحدت کے چشمے میں غرق فرما دے یہاں تک کہ میں نہ دیکھوں، نہ سنوں، اور نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی سے اور حجاب اعظم محمد مصطفیٰ ﷺ کو میری روح کی زندگی اور ان کی روح مبارک کو میری حقیقت کا بھید بنادے اور حضور ﷺ کی حقیقت کو میرے تمام حالات اجزاء اعضاء ظاہری و باطنی سے متعلق فرما دے تاکہ آپ کے سوا اور کسی سے تعلق ہی نہ رہے، بر بنائے تحقیق حق یعنی روز میثاق کے عہد اور بلیٰ (کہ اتباع مصطفیٰ ﷺ میں کیا) اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن! میری پکار سن لے جس طرح اپنے بندے زکریا علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی پکار سن لی اپنی خاص اعانت سے خاص اپنی رضا کے لئے میری مدد فرما اور میرے اور اپنی جناب میں جمعیت فرما اور میرے اور اپنے غیر کے درمیان میں آجا یعنی کسی وقت بھی مجھے کسی حجاب میں نہ رکھیو، اللہ اللہ اللہ بے شک جس اللہ کریم نے آپ پر قرآن مجید اتارا، معاد یعنی جہاد کا وعدہ کیا ہے وہاں لوٹائے گا، اے ہمارے رب اپنی جناب سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے معاملے کی بھلائی مہیا کر، ضرور اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم پر درود بھیجتے

ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور سلام جیسا کہ سلام کا حق ہے۔

الصَّلَاةُ التَّقْرِيبِيَّةُ

فضائل

خزینۃ الاسرار میں شیخ عارف محمد حق نازلی امام قرطبی سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز ہمیشہ ۴۱ بار یا ۱۰۰ بار یا زیادہ پڑھتا ہے اللہ اس کے غم اور فکر کو دور، اس کی تکلیف اور مشکلوں کو حل کر دے، اس کا کام آسان کرے، اس کے سر نورانی کر دے، اس کی قدر بلند کر دے، اس کی حالت سنوار دے اس کا رزق وسیع کرے، بہت زیادہ بھلائیوں اور نیکیوں کے دروازے اس پر کھول دے، حکومت میں اس کی بات کا اثر ڈال دے، زمانے کے حادثوں سے اسے مامون کرے، بھوک اور محتاجی کی تکلیف سے اسے بچالے، مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے اور اللہ کریم سے جو چیز مانگے اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا کرے۔

مذکورہ فوائد اور اس کے علاوہ بے شمار برکات اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

وظیفہ

اس درود شریف کا وظیفہ کرنے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں:

۱- ہر پنجگانہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے۔

۲- نماز صبح کے بعد اکتالیس بار پڑھے۔

۳- ہر روز سو بار پڑھے۔

۴- ہر روز مرسلین کی گنتی کے مطابق ۳۱۳ بار پڑھے۔ (علیہم السلام)

۵- ہر روز ایک ہزار بار ہمیشہ پڑھے

اس کو وہ کچھ ملے کہ صفت کرنے والے اس کی تعریف نہ کر سکیں کہ نہ

اس کو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی انسان کے دل میں خیال گزرا۔

۶- کسی اہم معاملہ میں کامیابی چاہنے والا یا کسی بلا میں گرفتار شخص یہ

درود شریف چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی مراد اور مطلب

برآری نیت کے مطابق کر دے گا۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ تَنْحَلُّ

بِهَ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرْبُ وَتُقْضٰى بِهِ

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ
وَيُسْتَقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلَهٍ
وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْعَةٍ وَتَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُومٍ لَكَ.

(ترجمہ) ”یا اللہ درود بھیج کامل اور پورا سلام بھیج ہمارے سردار حضرت

محمد ﷺ پر کہ اس کے وسیلہ سے مشکلات حل ہو جائیں اور اس کے ذریعہ سے
پریشانیاں کھل جائیں اور اس کے وسیلہ سے حاجات پوری ہو جائیں اور اس
کے توسل سے تمنائیں برآئیں اور انجام اچھے ہوں اور بادل آپ کے چہرے
مبارک کی برکت سے برستا ہے اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی ہر لمحہ میں ہر
سانس میں اپنی تمام معلومات کی تعداد کے مطابق (درود و سلام بھیج)

الصَّلَاةُ الْمُنْجِيَّةُ

فضائل

ہر مہم اور مصیبت کے وقت ایک ہزار بار پڑھا جائے تو مشکل حل ہو

جائے اور مراد پوری ہو جائے، یہ درود شریف رسول کریم ﷺ نے شیخ صالح

موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ کو اس وقت سکھایا جب کہ وہ بحری جہاز میں سوار تھے، جہاز

ڈوبنے لگا، تمام لوگ چلانے لگے۔ شیخ مذکور پر خواب کا غلبہ ہوا رسول کریم ﷺ کی زیارت ہوئی، فرمایا: جہاز والوں سے کہو کہ یہ درود شریف ہزار بار پڑھیں۔ کہتے ہیں میری آنکھ کھلی اور میں نے جہاز والوں سے بیان کیا تو جب ہم نے تین سو بار پڑھا تو جہاز چل پڑا اور جو کوئی پانسو بار پڑھے، ہر قسم کا فائدہ اور غناء حاصل کرے۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ درود شریف عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ آدھی رات کو جو کوئی کسی دنیوی یا اخروی حاجت کے لئے پڑھے، اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا، واقعی قبولیت دعا کے لئے اچک لے جانے والی بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتار، اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
الْاَحْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(ترجمہ) یا اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود بھیج، ایسا درود کہ اس کے وسیلہ سے تو ہمیں خطرات اور آفات سے بچا اور اس کے وسیلہ سے ہماری جملہ حاجتیں پوری کر دے اور اس کے وسیلہ سے تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور اس کے ذریعہ سے اپنی جناب میں بلند درجات سے سرفراز فرما، اور اس کے سبب سے ہماری انتہائی خواہشاتِ زندگی اور موت کے بعد کی ہر قسم کی بھلائیوں تک پہنچا دے، اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔“

درود تاج

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواڑی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”صلوٰۃ و سلام“ میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درود تاج نبی کریم ﷺ کی جناب میں زیارت کے وقت پیش کیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس درود شریف کے لئے منظوری عطا فرمائیے کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے، حضور ﷺ نے منظور فرمایا۔ اس

درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے، دیگر فضائل اور اس کے پڑھنے کے طریقے مطبوعہ کتابوں میں تحریر ہیں۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ
 وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
 وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ
 فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ
 مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ
 شَمْسِ الضُّحَى بَذْرِ الدُّجَى صَدْرِ الْعُلَى نُورِ
 الْهُدَى كَهْفِ الْوَرَى مُصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ
 الشَّيْمِ شَفِيعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
 وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ

مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى
 مَقَامُهُ وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ
 مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ أَنْتَ
 الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةَ الْعَاشِقِينَ
 مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ الْعَارِفِينَ سِرَاجِ
 الْأَسَالِكِينَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ
 وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
 الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ
 صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ
 الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ

بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔

(ترجمہ) ”یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر تاج

والے، معراج والے، براق والے، علم والے، پر۔ بلاء، وباء، قحط، مرض دور کرنے والے پر، ان کا نام لکھا ہوا ہے، بلند کیا ہوا ہے لوح و قلم میں مشفوع، منقوش ہے، عرب و عجم کے سردار ہیں، ان کا جسم بیت و حرم میں مقدس، معطر، مطہر، منور ہے، چاشت کے آفتاب، اندھیرے کو دور کرنے والے، چودھویں کے ماہ منیر، بلندی کے صدر، ہدایت کے نور، مخلوق کو پناہ دینے والے، اندھیروں کے چراغ، اچھی عادات والے، تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے، صاحبِ جود و کرم، اللہ کریم ان کا حافظ اور جبریل علیہ السلام ان کا خادم، براق ان کی سواری اور معراج ان کا سفر، سدرۃ المنتہی مقام، قاب قوسین (قرب الہی) ان کا مطلوب اور مطلوب ان کا مقصود اور مقصود ان کا موجود، تمام رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے ختم کرنے والے، گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے، غرباء سے اُنس رکھنے والے، تمام جہانوں کے لئے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، عارفوں کے آفتاب، اللہ کی راہ میں چلنے والوں کے

لئے چراغ، مقربین کے لئے شمع فروزاں، فقیروں، غریبوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے، ثقلین کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں کے امام، دونوں جہانوں میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین والے، دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کے رب کے محبوب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا اور ثقلین کے والی، ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، اللہ تعالیٰ کے نور کے نور، اے اس کے جمال کے نور کا اشتیاق رکھنے والوں! اس پر، اس کی آل پر، اس کے صحابہ پر درود بھیجو اور سلام عرض کرو جیسا کہ سلام عرض کرنے کا حق ہے۔“

الصَّلَاةُ الْفَاتِحَةُ

جواہر المعانی مطبوعہ مصر میں اس درود شریف کے بہت زیادہ محیر العقول فضائل درج ہیں، عارفِ تہجانی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور نبی اکرم ﷺ بوقت زیارت ارشاد فرماتے ہیں، جو اس درود شریف کو ایک بار پڑھے اس کو اتنا ثواب مل جائے گا جتنا کہ اس دن درود و وظائف پڑھنے والوں کو ملے گا۔

غوثِ زمانہ حضرت محمد البکری الکبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان اس درود شریف کو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لے گا اگر بفرضِ محال وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں میرا منکیر ہو جائے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيَ اِلَى
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ۝ صَلِّ اَللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَمِقْدَارِهِ
الْعَظِيْمِ ۝

(ترجمہ) ”یا اللہ! درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

ﷺ پر جو کھولنے والے ہیں اس کے جو بند کیا گیا تھا اور جو گزرا اس کے بند

کرنے والے ہیں اور جو دین حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور تیری

سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور

ان کے اصحاب پر ان کی قدر و منزلت عظیمہ کے حق کے مطابق درود بھیج۔“

صَلٰوةُ النُّوْرِ الذَّاتِيَّ

سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولف حزب البحر و امام طریقہ

شاذلیہ عالیہ الرحمۃ سے منقول ہے۔

فضائل

۱- اس درود شریف کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود شریف

پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

۲- اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آجائے تو یہ درود شریف پانسو بار پڑھا

جائے اللہ کریم بمرمت نبی کریم ﷺ اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے اور مشکل

حل فرما دیتا ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِي النُّوْرِ

الذَّاتِي السَّارِي فِيْ جَمِيْعِ الْاَثَارِ وَالْاَسْمَاءِ

وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نور ذاتی

ہیں، تمام اسماء و آثار و صفات میں سر بیان کئے ہوئے ہیں اور ان کی آل اور

اصحاب پر اور سلام بھیج۔“



صَلَوَةُ السَّعَادَةِ

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھا جائے تو چھ لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

(ترجمہ) ”یا اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس تعداد کے مطابق جو اللہ کے علم میں ہے، ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوا می ہو۔“

صَلَوَةُ غَوِّيَّةٍ

یہ درود شریف اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں صاحب بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیاض سے لیا گیا ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مُعَدِّنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالِإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! ہمارے سردار اور آقا کرم و سخا کی کان حضرت محمد ﷺ

اور ان کی آل پر درود، برکت اور سلام بھیج۔“

صلوة چشتیہ

از بیاض قبلہ الحاج پیر غوث محمد صاحب چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ
ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ہر ذرہ کی گنتی کے

مطابق (ایک لاکھ ضرب ایک ہزار) یعنی دس کروڑ بار درود بھیج۔“

صلوة نقشبندیہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِّرَاسِ الْأَنْبِيَاءِ وَنَبِّرِ الْأَوْلِيَاءِ
وَزَبُرِقَانِ الْأَصْفِيَاءِ وَيُوحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ
الْخَافِقَيْنِ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمارے سردار انبیاء ک چراغ، اولیاء کے آفتاب تاباں، برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں، ثقلین کے سورج، مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔“

صَلوة خُضْرِيَّة

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّآلِهِ وَسَلَّمَ

(ترجمہ) ”اے اللہ اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر سلام اور درود بھیج۔“

صَلوة كَمَالِيَّة

فضائل

۱- ایک بار پڑھنے سے ستر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا

ہے۔

۲- اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو وہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان بلا

تعداد اس درود شریف کو پڑھا کرے انشاء اللہ یہ بیماری دور ہو جائے گی اور حافظہ بڑھ جائے گا۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَا
نَهَايَةَ لِّكَامَالِكَ وَعَدَدَ كَمَا لِهٖ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور آپ کی
آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج، ایسی جیسی تیرے کمال کی انتہاء نہیں ہے اور اس
نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں ہے۔“

صَلٰوةٌ حَلُّ الْمَشْكَلَاتِ

مفتی دمشق حامد آفندی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ سخت مشکلات میں گرفتار
ہو گئے، وہاں کا وزیر ان کا سخت دشمن ہو گیا، وہ رات کو نہایت درجہ کرب و بلا میں
تھے کہ آنکھ لگ گئی، نبی اکرم ﷺ تشریف لائے، تسلی دی اور یہ درود شریف سکھایا
کہ جب تو اس کو پڑھے گا، اللہ کریم تیری مشکل حل کر دے گا، آنکھ کھل گئی، یہ
درود شریف پڑھا تو مشکل حل ہو گئی۔

اکابرین ملت نے اکثر مشکلات میں اس کو پڑھا ہے، فتاویٰ شامی کے
مؤلف علامہ سید ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ کے ثبوت میں اس کی باضابطہ سند موجود

ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ اخلاص پڑھے، فارغ ہونے پر قبلہ رو ایسی جگہ بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار استغفر اللہ العظیم پڑھے، اس کے بعد دو زانو مودبانہ بیٹھ کرے تصور باندھ لے کہ رسول کریم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں، سو بار دو سو بار، تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے، جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب کچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت یا حل مشکلات کا تصور رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک رات میں یا تین راتوں میں مراد بر آئے آخری رات جمعہ کی ہو تو بہتر ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقتْ حِيلَتِيْ اَدْرِ كُنِيْ يَا رَسُوْلَ

اللہ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکتیں بھیج، یا رسول اللہ (ﷺ) دشگیری کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔“

صلوة قطب الاقطاب سید احمد بدوی

فضائل

- ۱- انوار کثیرہ حاصل ہوتے ہیں۔
- ۲- بہت سے اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔
- ۳- حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت خواب اور بیداری میں ہو جاتی ہے
- ۴- قطب کے درجے تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔
- ۵- باطنی اور ظاہری رزق بسہولت میسر آتا ہے۔
- ۶- نفس شیطان اور تمام دشمنوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد سے غالب آ جاتا ہے
- ۷- اس کے خواص بے شمار اور ان گنت ہیں۔
- ۸- اسے تین مرتبہ پڑھیں تو دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

شرائط و رد

- ۱- وضو کامل ہو۔

۲- نبی کریم ﷺ کے انوار کی حضوری کا تصور ہو۔

۳- ایک سو بار پڑھے تو ۳۳ بار دلائل الخیرات کے پڑھنے کا ثواب

ملے۔

۴- چالیس روز ۱۰۰ بار روزانہ استقامت کے ساتھ پڑھے تو ایسے انوار

اور بھلائیاں دیکھے کہ ان کی قدر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ
الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ
وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ
الْاَصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ
وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ اُنْذَرَجَتْ
النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَاِئِهِ فَهُمْ مِّنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَأَمَتْ وَأَحْيَيْتَ إِلَىٰ يَوْمِ
تَبْعَتْ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! درود، سلام، برکت بھیج ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ نورانی اصل کے شجر اور رحمانی ظہور کی چمک اور انسانی تخلیق کے افضل اور جسمانی صورت کے اشرف اور ربانی بھیدوں کی کان اور برگزیدہ علوم کے خزانے، اصلی ظہور والے اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ پر وہ جس کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے، وہ سب نبی، حضور ﷺ سے فیضیاب ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرنے والے اور منتسب ہیں، اور صلوٰۃ و سلام اور برکت ہو آپ (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اس تعداد کے مطابق جو آپ نے مخلوق پیدا کی اور رزق دیا اور موت دی، زندگی بخشی، اس دن تک کہ تو زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور بالواسطہ، بلا واسطہ تمام تحمیدات اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔“



درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاقِنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ لَذَّةُ
وَصَالِهٖ ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ درود، سلام، برکات بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اور ان کی آل پر اور درود کے وسیلہ سے آپ کے وصال کی لذت چکھا دے۔“

خاصیت: برکات زیارت

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا
وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ ۔

(ترجمہ) ”یا اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں

کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفاء ہیں اور آنکھوں کا

نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود اور سلام بھیج۔“

خاصیت: جسمانی و روحانی بیماریوں سے شفاء۔

درود شریف قادری (درود غوثیہ)

یہ درود شریف سرکار غوث پاک رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے

موجب فیوض و انوار و از دیاد محبت سرکار کائنات ہے روزانہ ۱۰۰ بار یا ایک سو

پچاس بار پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ مَنَّبَعِ

الْعِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود رضویہ

مجدد مائتہ ماضیہ مؤید ملت طاہرہ سیدنا امام احمد رضا کا مستخرج ہے اہل

محبت کے لئے بے شمار برکتوں کا سبب ہے بالخصوص جمعہ کے روز سو بار پڑھنے

میں حضور اکرم کا قرب حاصل ہوگا فیوض و برکات اور کشائش رزق ہوگا۔

صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَالْاٰلِہِ

صَلِّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صَلَوةً وَسَلَامًا
عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللہِ ۔

درود قادری اویسی

یہ درود شریف سلسلہ عالیہ قادریہ میں معمول ہے انوار الہی، قرب
سرور کائنات اور کشائش باطنی کا موجب ہے، روزانہ ۵۰۰ یا ہزار بار پڑھنا چاہئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُومٍ لَكَ ۔

زیارت اقدس کے لئے خاص درود شریف

یہ درود شریف ستر بار پڑھنے سے سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب
ہوتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِخَرِ
أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ
وَعَرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرَّازِ
مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانٍ عَيْنِ الْوَجُودِ
وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ
بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ
عِلْمِكَ صَلَوَةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى
بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

درود تنجینا

اس کے ورد کے طفیل کشتی ڈوبنے سے بچی لوگ صحیح سالم سمندر سے باہر
آگئے کشتی کے موجوں میں پھنسنے پر یہ درود حضور اکرم نے تلقین فرمائی ۳۱ روز تک
ایک ایک ہزار بار پڑھنے سے اسکی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی پھر زیارت کے لئے ۳۳
بار اسی طرح حاجت کی تکمیل کے لئے ۳۳ بار پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَوَةٌ تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
الْأَحْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔

مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول کے لئے قلب کا شوق سے پر ہونا
اور ظاہری و باطنی مصیبتوں سے بچنا ہے۔

صلوة القطب

زیارت رسول اکرم ﷺ کے لئے اور کشائش رزق و ذہن اور افعال
مذمومہ و اخلاق رزیلہ سے بچنے کے لئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ
قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ
وَالْهَادِي مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَاةً دَائِمَةً لَا تَنْصَالِ

وَالْتَوَالِي مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقِبِ الْآيَامِ وَاللَّيَالِي۔

سب خلق کے درود کے برابر ثواب ملے

جو شخص صبح و شام ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے عمل سب روئے زمین والوں کے عمل کے برابر بلند کئے جاتے ہیں اور سب خلق کے برابر درود کا ثواب ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ
صَلَّٰی عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ۔

گناہ ختم کر دئے جائیں

سرور القلوب بذکر المحبوب صفحہ ۳۵۴ میں عطا فرماتے ہیں جو شخص یہ درود تین بار صبح اور تین بار شام پڑھے جڑ اس کے گناہوں کا اکھڑ جائے اور نقش اس کی خطاؤں کا نامہ اعمال سے مٹ جائے اور ہمیشہ مسرور رہے

اور امیدیں اس کی حاصل ہوں اور دشمنوں پر غالب رہے اور نیکیوں کی توفیق دیا جائے اور بہشت میں حضور اکرم ﷺ کی رفاقت میسر ہو۔ الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي
الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ
الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدٍ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالذَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تُحَرِّمْنِیْ فِی
الْحَیْوةِ رُؤِیْتَهُ وَاَرْزُقْنِیْ مُحَبَّتَهُ وَتَوْفِیْیْ عَلٰی
مِلَّتِهِ وَاَسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهِ شَرَابًا مَرِیْنًا سَائِغًا
هَنِیْنًا لَا تَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْ

قَدِيرُ اللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا تَجِيَّةً وَسَلَامًا
اللّٰهُمَّ كَمَا اَمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْ نِيْ فِي
الْجَنَّةِ رُوَيْتَهُ۔

درود شریف پڑھنے والے پر آگ اثر نہ کریگی

جو شخص مندرجہ ذیل درود شریف گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے
پئے گا آگ اثر نہ کرے گی۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ
الْبَشَرِ وَشَفِّعِ الْاُمَّةَ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

(ترجمہ) یا اللہ! افضل بشر مخلوق کے سردار امت کے سفارشی قیامت
کے دن اپنی معلوم عدد کے مطابق ان پر درود بھیج دے۔

درود پڑھنے والے کی مغفرت ہو جائے گی

اس درود پاک کی تاثیر اتنی سریع الاثر ہے کہ اگر بیٹھا شخص پڑھے تو کھڑا
ہونے سے پہلے بخشتا جائے گا، اگر سونے سے پہلے پڑھے تو جاگنے سے پہلے بخشتا

جائے گا۔

درود یہ ہے جو دلائل الخیرات میں بھی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

شفاعت واجب ہوگی

یہ درود پاک سات جمعے ہر جمعہ کے دن سات سات بار پڑھنے سے اللہ
کے حبیب کی شفاعت واجب ہوگی اس حدیث کو امام سخاوی نے مرفوع لکھا ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةَ
الْكَرَمِ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشْرِفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هَذِهِ الصَّلَوةُ تَعْظِيْمًا
لِحَقِّكَ يَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلِّمْ۔



درود چودہ ہزاری

یہ درود پاک کسی صاحب بصیرت نے پہاڑوں کے پتھر پر قلم قدرت سے لکھا ہوا پایا تھا اور اسے یاد کر لیا۔ صاحب دلائل الخیرات نے اس کو منزل سوم میں درج کیا ہے۔ یہ درود ایک بار پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِخَرِ
اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ
وَعَرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرَازِ
مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ
الْمُتَلَدِّ بِتَوْحِيدِكَ اِنْسَانَ عَيْنِ الْوُجُودِ
وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمَتَقَدِّمِ مِنْ نُّورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدْوُمُ
بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ
عِلْمِكَ صَلَوَةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

بِهَآيَا رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

درود لکھی

سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کو ایک رات حضور اکرم ﷺ نے درود لکھی
 سکھایا پھر فرمایا کہ اگر نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ بار
 درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ جتنی بار پڑھیں گے اتنی لاکھ بار ثواب ملے
 گا۔ (شفاء القلوب)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ
 اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰی سَيِّدِنَا اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَتِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُبُوبٍ وَالثَّمَارِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
 وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَوَاتِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ صَلَوةُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ
 وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ
 الْمَذْنُبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ
 طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا
 أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

صَلَوَةُ السَّعَادَاتِ

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود کا ثواب ملتا ہے بعض حضرات نے لکھا ہے کہ جو شخص ہمیشہ درود پڑھیگا اس کو دونوں جہاں کی نیکیاں میسر آئیں گی اسی لئے اس کا نام صلوٰۃ السعادت رکھا گیا ہے۔ علی بن یوسف شیخ ہندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے نزدیک یہ درود پاک چھ ہزار درود پاک کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔

درود ہزارہ

جمعرات کی رات کو یہ درود پاک ہزار بار پڑھنے والوں کی تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ اخلاص، زاری، اور عقیدت شرط ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ
مَرَّةً۔

درود خضریٰ

مشائخ عظام اکثر درود خضریٰ اور درود ہزارہ کا ورد کرتے ہیں جن لوگوں نے ان درودوں کو اپنے معمولات میں شامل کر لیا ہے وہ بحر مسرت کے شناور بن گئے ہیں۔ شیخ کامل اور ہادی مرشد اپنے مریدوں کو یہ دونوں درود پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ درود ہزارہ کا پہلے ذکر ہو چکا ہے، اور درود خضریٰ یہ ہے:

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

درود ماہی

حضرت عبدالشکور سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”تمہید“ میں لکھا ہے جو مسلمان درود ماہی قبرستان میں پڑھے گا اس قبرستان میں مدفون سارے مردے تیس (۳۰) سال تک عذاب قبر سے مامون و محفوظ ہو جائیں گے اور جو شخص اس درود پاک کو دوبار پڑھ کر بخشے گا اس قبرستان والوں کا چالیس سالہ عذاب ختم کر دیا جائے گا اور مستقبل میں چالیس سال تک جو میت اس قبرستان میں دفن ہوگی عذاب سے محفوظ رہے گی۔ تین بار اس درود کے پڑھنے والے کے والدین بخشے جائیں گے اور چالیس ہزار فرشتے اللہ کی رحمت کا پیغام لاتے رہیں گے۔ درود ماہی کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ
الصَّلٰوَةُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ
الْبَرَكَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٌ فِي الصُّورِ وَصَلِّ عَلَى لَحْدِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي اللُّحُودِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى نُورِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الْأَنْوَارِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الصُّورِ وَصَلِّ عَلَى إِسْمِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٌ فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
 كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

جمعہ کو سات سو بار پڑھنے والے کی شفاعت واجب ہوگی

یہ درود پاک جمعہ کو سات سو بار پڑھنے والے کی حضور اکرم ﷺ کی

شفاعت میدان حشر میں واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءٌ وَلَهُ جَزَاءٌ وَلِحَقِّهِ اَدَاءٌ وَاَعْطِهِ
الرَّوْسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي
وَعَدْتَهُ وَاَجْرَهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَاَجْرُهُ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُوْلًا
عَنْ اُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهِ مِنْ
النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي
اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلُمُ ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ اُمَّمٍ
☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُخْتَارِ
لِلسِّيَّارَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ ☆ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ

الْآخِلَاقِ وَالشَّيْمِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نِ الْمَخْصُوصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ ☆
 وَخَصَائِصِ الْحِكْمِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي كَانَ إِذَا مَشَى تَطَلُّهُ الْغَمَامُ
 حَيْثُ مَا تَيَّمَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
 الَّذِي أَنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَالْحَجَرُ وَأَقْرَبَ بِرِسَالَتِهِ
 وَصَمَّمَ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
 الَّذِي أَتْنَى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ نَصَافِي السَّالِفِ
 الْقَدَمِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي
 صَلَّى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَأَمْرَانِ
 يُصَلِّي عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ مَا
 أَهْلَتْهُ الدِّيمُ وَمَا الْخُرَتْ عَلَى الْمُذْنِبِينَ

أَذْيَالِ الْكَرَمِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ☆.

درود زیارت

حضرت مہدی فاسی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ درود ستر بار
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم حبیبہ وبارکاتہ وسلم
پڑھے گا، حضور اسے خواب میں اپنی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
أَمَرْتَنَا أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ ☆
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْأَرْوَاحِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ☆.

IIIIII

درود عبدوسی

حضرت شمس الدین عبدوسی سے امام شعرانی نے یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ شیخ عبدوسی فرماتے ہیں کہ مجھے شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ خواب میں ملے۔ شیخ سنوسی شونی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شمس الدین عبدوسی ک استاد تھے۔ فرمانے لگے: وہ درود تو بتاؤ جو تم ایک بار پڑھتے ہو تو اس کا ثواب ہزار بار کے برابر ہوتا ہے۔ اس درود پاک کو امام قسطلانی نے اپنی کتاب ”مسالک قسطلانی“ میں بھی درج کیا ہے کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد یہ درود پڑھ کر سورہ اخلاص پڑھتا ہے اور پھر تین تین بار معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو رہے گا اسے بے پناہ ثواب بھی ہوگا اور حضور کی زیارت بھی ہوگی۔

الطیلس سیدہ لہو مہر سیدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَتِكَ اَبَدًا

وَاَنْمِيْ بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَذْكِيْ تَحِيَّاتِكَ

فَضْلًا وَّعَدَدَ وَاَسْنِيْ سَلَامِكَ اَبَدًا مُّجَدَّدًا

عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ

وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ
 الْأَحْسَانِيَّةِ وَشَمْسِ الشَّرِيعَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَطِرَازِ
 خُلَّتِ الْعُرْفَانِيَّةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ نَبِيِّ
 الرَّحْمَةِ الذَّاتِيَّةِ وَعَيْنِ الْعِنَايَةِ الرَّبَّانِيَّةِ
 وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعُرْوَسِ حَضْرَتِ
 الْقُدْسِيَّةِ وَإِمَامِ الرُّسُلِ وَالْمَلَكَةِ وَآمِنِ
 الْمَلَكَةِ الْبَشَرِيَّةِ وَشَطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ وَمَقْدَمِ
 جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ أَرْكَبِ الْأَنْبِيَاءِ
 الْمُكْرَمِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ
 لَوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَمَالِكِ الْأَذْمَةِ الْمَجْدِ
 الْأَسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمَشَاهِدِ أَنْوَارِ
 السُّوَابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ اللِّسَانِ الْقَدِيمِ
 وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكْمِ مَظْهَرِ أَسْرَارِ الْوُجُودِ

الْجُرُزِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَالْإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ
 الْعُلُوقِ وَالسِّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ
 حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ الْمُكْرَمِ بِأَعْلَى
 مَرْتَبَةِ الْعُبُودِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِإِخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ
 الْأَصْطِفَائِيَّةِ الْجَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ
 الْأَكْرَمِ وَالنَّبِيِّ الْمُكْرَمِ أَفْضَلُ مَنْ تَوَضَّاءَ
 وَتَيَمَّمَ وَصَلَّ وَسَلَّمُ وَالْعَقِيقِ تَخْتِمُ إِمَامَ الْمَكَّةِ
 وَالطُّيْبَةِ وَالْحَرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيمِ وَرَسُولِكَ
 الْكَرِيمِ الْهَادِي إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ سَيِّدَنَا
 وَحَبِيبَنَا وَطَبِيبَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدُ ابْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ ابْنِ هَاشِمٍ ☆
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْإِلَهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ
 عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا
 ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ
 ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا إِلَى
 يَوْمِ الدِّينِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا
 جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِكَ بِاقِيَامِ بَقَائِكَ كَمَا
 تُحِبُّ وَتَرْضَى وَرَضَى اللَّهُ عَنِ الصَّحَابَةِ
 أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
 يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆

حضرت سیف الدین ولی اللہ کی خدمت میں ایک شخص پھولوں کی
 جھولی بھر کر لایا۔ آپ نے ان پھولوں کی مہک کے ساتھ درود شریف پڑھا
 کیونکہ پھولوں کی خوشبو سونگھ کر درود پڑھا جائے تو فوراً اس کا ثواب حضور نبی کریم کو
 ملتا ہے۔ حضرت شیخ فرید شکر گنج لکھتے ہیں کہ میرے عقیدے کے مطابق جو شخص

ایک بار حضور کی بارگاہ میں صدق نیت سے درود پڑھتا ہے وہ تمام گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے اسے ماں نے ابھی جنا ہو۔ صحابہ کرام کا طریقہ تھا کہ جب کسی سے سہواً حضور پر درود پاک پڑھنا رہ جاتا تھا تو وہ غم میں اس طرح بیٹھ جاتا جیسے کوئی ماتم ہو گیا ہو۔ وہ کہتے کاش ہم اس محرومی کے بجائے مر جاتے تو بہتر ہوتا۔

مصیبت زدہ انسان کو یہ درود پڑھنا نہایت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مصائب سے نجات دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ
الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوةً تَجِلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفِكَ
بِهَا الْكُرْبُ.

درود غوث الاعظم
عظمیٰ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ محمد ابن علی عیاشی لکھتے ہیں کہ یہ درود حضرت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے اپنا معمول بنایا ہوا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے میں نے اس درود کو پتھروں پر قلم قدرت سے لکھا ہوا پایا تھا، جو شخص اسے ایک بار پڑھے گا اسے ستر ہزار درود کا ثواب ملے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
 بَحْرِ أَنْوَارٍكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ
 حُجَّتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَعَرُوسِ
 مَمْلَكَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
 وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذَّذِ لِمْشَاهِدَتِكَ
 الْإِنْسَانُ عَيْنُ الْوُجُودِ لِسَبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
 عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمَتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ
 ضِيَائِكَ وَتَحِلِّ بِهَا عُقْدَتَنَا وَتُفْرِجْ بِهَا
 كُرْبَتَنَا صَلَوَةَ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى
 بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ
 عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرَّائِي بِهِ قَلَمُكَ
 عَدَدَ الْأَقْطَارِ وَالْأَحْجَارِ وَالْأَمْطَارِ وَالْأَشْجَارِ

وَمَلِئْكَ الْجَبَّارِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ يَا مَوْلَانَا مِنْ
 أَوَّلِ الزَّمَانِ إِلَى آخِرِهِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَالشُّكْرُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆



کان درود کے لئے درود

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ اگر کسی کے کان میں گرائی (یادرد) ہو
 تو یہ درود پڑھے۔ اس کے ثواب اور اجر کے علاوہ بیماری سے نجات مل جائے
 گی۔ آپ نے فرمایا: اگر تمام سمندروں کا پانی سیاہی بنا دیا جائے اور تمام درختوں
 کی ٹہنیوں کو قلموں میں تبدیل کر دیا جائے اور اللہ کے بے شمار بندے لکھنے بیٹھ
 جائیں تو پھر بھی اس درود کا اجر نہیں لکھ سکیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَفِي
 الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ☆

قوم موسیٰ کی نجات

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اپنی قوم کو فرعونوں کے ظلم و ستم سے بچا کر دریائے نیل کے کنارے پہنچے تو آپ نے اپنا عصا مار کر دریائے نیل کو حکم دیا کہ راستہ چھوڑ دو۔ مگر دریا نے جنبش تک نہ کی لیکن وحی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں ڈال دیا کہ حضرت رسول مقبول محبوب رب العالمین کے روح پر درود پڑھ کر عصا مارو۔ حضرت موسیٰ نے ایسا ہی کیا تو دریا میں راستے بن گئے اور بنی اسرائیل نیل کو عبور کر گئے۔

درود مشکل کشا

مندرجہ ذیل درود پاک مشکل کشا کہلاتا ہے۔ اسے پڑھنے سے غم و اندوہ کی تمام مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً اَهِلَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَيْنِ
عَلَيْهِ وَاَجْرِيَا مَوْلَانَا بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِي
اَمْرِيْ ☆۔

حکایت

ایک نیک اور صالح مرد موت کے قریب پہنچا تو اس کے ایک دوست

نے اس سے پوچھا آپ موت کے دروازے پر کھڑے ہیں، موت کی سختی کے بارے میں آپ کا کیا تاثر ہے؟ اس نے بتایا کہ میں نے علماء دین سے سنا تھا کہ جو شخص حضور سرور کائنات ﷺ پر درود پڑھے گا اللہ اسے جان کنی کی سختی سے محفوظ رکھے گا، میرا یہ معمول رہا آج مجھے موت کی سختی کے بجائے راحت حاصل ہو رہی ہے۔



درود شفاعت

اس درود پاک کو ورد کرنے والے کو نبی کریم ﷺ کی شفاعت حاصل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ
الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ☆

نام محمد لمبی عمر کی علامت ہے

حضرت عبد الجلیل رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ حضور میرا بچہ پیدا ہوتے ہی مر جاتا ہے؟ حضور نے اسے فرمایا: آئندہ اللہ کی بارگاہ میں نذر مانو کہ اگر بچہ پیدا ہوا تو اس کا نام ”محمد“ رکھا

جائے گا۔ اس نے یہ نذر مانی اللہ نے اسے بچہ دیا جس کا نام ”محمد“ رکھا۔ اس نے
 بڑی طویل عمر پائی۔ اس لڑکے نے بڑے ہو کر لوگوں میں اعلان کیا: لوگوں! اپنے
 بیٹوں کے نام ”محمد“ رکھو تاکہ ان کی عمر زیادہ ہو پھر اس نام پاک کا احترام
 کرو۔ اس نام کے لوگ مسجد میں آئیں تو انہیں احترام کی جگہ دو اور اپنے کاموں
 میں ان سے مشورہ حاصل کرو۔

ایک بزرگ نے یہ بتایا کہ اگر کوئی حمل والی عورت بیٹے کی خواہش
 کرے تو اس کے پیٹ پر خالی انگلی سے ”اسم محمد“ ستر بار لکھا جائے لڑکا پیدا ہوگا۔
 درود مستغاث کی برکات

درود مستغاث بڑی برکات و فضیلت کا حامل درود پاک ہے۔ اس کا
 ایک ایک لفظ ایک ایک فقرہ حضور نبی کریم ﷺ کی صفتوں سے مالا مال
 ہے۔ حضرات سلسلہ چشتیہ خصوصی طور پر اس درود کی اجازت اپنے مریدوں کو
 دیتے ہیں۔ یہ ”دلائل الخیرات“ کی طرح نہایت اعلیٰ وظیفہ ہے۔ اس سے
 ظاہری اور باطنی فیوض حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے مشکلات حل ہوتی
 ہیں۔ اغثنایا رسول اللہ تک پڑھ کر جو بھی دعا کی جائے، اللہ تعالیٰ قبول
 فرماتا ہے۔ بھاری سے بھاری مشکل حل ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک سے مومن کا دل ٹھنڈک محسوس کرتا ہے۔ منافق اس کے

الفاظ سے جلتے ہیں۔ نجدی نظریات کے حامل عام طور پر اس سے انکار ہی کر دیتے ہیں۔ بعض حیلے تلاش کر کے لوگوں کو اس نعمت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس میں حرفِ ندا سے انہیں بہت ضد ہے اور اسے پڑھنے سے چڑتے ہیں اور عام لوگوں میں بیٹھ کر کفر و شرک کے فتوے صادر کرتے ہیں۔ حالانکہ احادیث میں کئی مقامات پر حضور کو حرفِ ندا سے پکارنا صحیح اسناد سے ثابت ہے۔

بعض بزرگانِ دین نے حضور اکرم ﷺ کو اپنے منبر مبارک پر یہ درود پاک پڑھتے سنا ہے۔ ”فجر منیر“ کے مصنف نے لکھا ہے کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا، میں نے یہ درود پڑھا تو لوگوں نے سن کر یاد کر لیا اور اسے بعض حضرات نے بطور وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ مالکی طلباء میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنے منبر مبارک پر جلوہ فرما ہیں اور یہی درود پڑھ رہے ہیں۔

درود مستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ

اَلْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَمَنْ عَلٰی

الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ
 عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى الْمَيَسَّرِ بِهِ مِنْ
 فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى الْحَمْدُ لِلَّهِ
 عَلَى مَا مَضَى وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ
 وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ
 خَيْرِ الْوَرَى مَدَحْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ أَنْتَ خَيْرُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَارِثَ الْأَنْبِيَاءِ
 رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولُ سَيِّدِ
 الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ الْأُمَمِ

فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ
 الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ مُطِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ نَبِيِّ
 الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَى مِنْ
 عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ
 الدَّارَيْنِ خَادِمُ طَيِّبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

حَضْرَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
 یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمُرْکَبِی رَسُوْلُ تَاجِ
 الْحَرَمَیْنِ اَمْرُنَا هِی تَاجِ طَاهِرُ اللّٰهِ الْمُسْتَعَاثِ
 اِلٰی حَضْرَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِدَانَا رَسُوْلُ جَدِّ
 الطَّیِّبِیْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعِ مُطَهَّرُ اللّٰهِ
 الْمُسْتَعَاثِ اِلٰی حَضْرَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ یَا
 رَسُوْلَ اللّٰهِ الشُّفَاعَاتِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِیُّ مُخْتَارِ مُرْتَضٰی
 اِمَامِ رَسُوْلُ الْاِئِمَّةِ الْمَهْدِیِّیْنَ هَادِیُّ مَبِیْنِ اللّٰهِ
 الْمُسْتَعَاثِ اِلٰی حَضْرَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِدَانَا رَسُوْلُ

بِهْدَايَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ
 مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ حَبِيبُنَا رَسُولُ مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدُ رَسُولُ
 صَفِيِّ حُجَّةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدُ أَحْمَدُ حَامِدُ
 مَحْمُودُ مَحْبُوبُ مُحِبُّ اللَّهِ وَمُحِبُّنَا رَسُولُ
 كَرِيمِ اللَّهِ مَرْضِي حَبِيبُنَا رَسُولُ كَرِيمِ
 مَرْضِي خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ رَسُولَنَا رَسُولُ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ
 طَهُ يَسَّ قَائِمُ حَامِدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرُنَا رَسُولُ وَنَبِيٌّ كَرِيمٌ
 مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ إِسْمُهُ أَحْمَدُ نَاصِرُ كَلِيمِ
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ مُعِينُنَا رَسُولُ وَدُرُّ نَبِيٍّ الْيَاسِينِ
 إِمَامُ أَمِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ مُصَدِّقُنَا رَسُولُ وَحَبِيبُ نَبِيٍّ مُرْمَلُ

بَيَانُ رَسُولِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُولُ وَنَبِيٌّ مُذِيرٌ
 صَاحِبُ الْقُرْآنِ نُورُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولُ
 مُعْطِ الرُّوحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَارِ جَوَادُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ
 الْأَنْبِيَاءِ وَبُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ مُفَخَّرُنَا رَسُولُ
 صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ مَكِّيٌّ شَكُورُ اللَّهِ

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ
 نَاصِرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ مُرَبِّ مَدِينَةِ
 مَنِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ
 صَاحِبِ الْمِيزَانِ ابْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ
 الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ
 عَرَبِيٌّ يَتِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ مُجْزِي مُهْدِي قُرَيْشِي
شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيلَتُنَا رَسُولُ خَاتِمِ الْفُقَرَاءِ
جَبَّارِي نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ
رَسُولُ مَا حَى الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَسُوْلٌ مُّتَوَسِّلٌ
 رَحِیْمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ
 اللّٰهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَا
 رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ
 حَلِیْمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعِثْنَا
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنٌ اللّٰهُ
 الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ہر کلمہ راسہ بار تکرار
 کند (ہر کلمہ کو تین بار پڑھے) الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
 اللّٰهِ اَلْمُشَفِّعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِعْظُنَا رَسُولُ
 وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِيمٍ
 حَبِيبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ
 تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا
 رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
 اَلْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكْرَمُنَا رَسُولُ
 صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ الْغَمِّ اَخْرُ عَزِيزُ
 اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَهْلُ
 التَّقْوٰى وَبُرْهَانُ الْاَتْقِيَاءِ رَشِيدُ رَسُولِ صَاحِبِ
 الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ فَصِيحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى

حَضْرَةُ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ
 صَاحِبِ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّىْ بِشِيْرٍ نَذِيْرُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ اِمَامُ الْاٰمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ
 الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ كَبِيْرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنَّةِ
 ظَاہِرُ كَرِيْمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللَّهُ سَنَدُ الْعَاصِيَيْنِ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ
 فَارِغْ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تَهَامِيٍّ مُؤْمِنُ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ فَاقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبْلَغُ
 عَاقِبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ أَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشُّفَاعَاتِ
 بِإِذْنِ بَاطِنِ خَلِيلِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلِ بِإِذْنِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَ النَّارِ
 مُخَلِّصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ
 نَبِيِّ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
 وَالصَّالِحِينَ مَحْبُوبُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ
 خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ

عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْبَرْنَا رَسُولُ
 صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غِنَى اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيَّ الْآخِرِ الزَّمَانِ
 رَسُولُ صَاحِبِ الْأَجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ مُكْرَمِ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الدِّينِ
 صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ
 شَفِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ مُشَفِّعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ
 رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللَّهِ
 الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ
 سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصُ عَلَى
 الطَّاعَةِ رَوْفُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاهِ نَبِينَا
 رَسُولُ صَاحِبِ الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ
 كِرَامَةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ
رَصَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ رَسُولُ حَبِيبٍ قَرِيبِ
اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مُقَرَّبُنَا رَسُولُ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةَ أَلْفِ
أَلْفِ صَلَوةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ عَلَى أَكْرَمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ
رَسُولِ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ الْمُرْتَضَى
وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ النَّقِيُّ
وَعُمَرَ النَّقِيُّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيُّ وَعَلِيَّ النَّقِيُّ

أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ وَخَدِيجَةَ
 الْكُبْرَى وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ
 الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى وَشُهَدَاءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ
 وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ
 عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ
 الْمُبَشِّرَةَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ
 وَالتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ
 رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي
 وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِمَنْ
 تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ
 لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ
 مُجِيبُ الدُّعَوَاتِ وَمَنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ
 الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأَمِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوةً تُجَلِّ بِهَا الْعُقَدُ
 وَتَفَكِّ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَى
 وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 (اسکے بعد تین بار درود شریف پڑھے) يَا مَنْمُ بِيَدِكَ
 مَقَالِيدُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَا مَنْمُ بِيَدِكَ
 مَفَاتِيحُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَا مَنْمُ بِيَدِكَ
 خَزَائِنُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَسِّرْ لِي يَا اللَّهُ
 خَزَائِنَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ كُلَّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا

☆ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ☆

بعد ختم درود مستغاث کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَا رَبِّ
عَلٰى سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ
وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْتَبِعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُودِ
وَالْحِكْمِ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا وَمَهْدِيْنَا
وَمَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَاوَدُ اللّٰهُ شَرَفًا
وَكَرَمًا وَّبِرًا وَّرِفْعَةً وَمَهَابَةً وَتَعْظِيْمًا يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ خُذْ بِيَدِيْ الْمَدَدَ وَيَا حَبِيْبَ اللّٰهِ الْمَدَدَ
الْمَدَدَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ الْمَدَدَ الْمَدَدَ يَا
صَفِيَّ اللّٰهِ الْمَدَدَ الْمَدَدَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا عُرْوَسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ
 يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا اَمِيْنَ
 الْاُمَّةِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا خَتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدُ
 اَلْمَدَدُ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا رَسُوْلَ
 رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
 اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ☆

نواکد درود اکبر

اس درود اکبر کا جو روزانہ بلا ناغہ ورد کرے گا ضروریات دنیوی سے
 بے نیاز ہو اور حج و زیارت سے مشرف ہو ایمان پر خاتمہ ہو قبر میں نور ہی نور
 ہو آفتاب محشر کی گرمی سے نجات ہو جنت کا مستحق ہو۔

ذُرُودِ اکْبَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرَشِيَّ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ رَسُولَ اللَّهِ ☆

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ

وَالْمُعْرَاجِ ☆ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صَاحِبَ الْخَوْضِ الْكَوْثَرِ ☆ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ ☆ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ

النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ☆ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَدْنِيُّ ☆ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَرَمِيُّ ☆ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ ☆ الصَّلَوَةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 الْحِجَازِيُّ ☆ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ☆ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ التَّهَامِيُّ ☆ الصَّلَوَةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 الْهَاشِمِيُّ ☆ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 النَّبِيُّ الزَّكِيُّ ☆ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ☆
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ ☆
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ ☆

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْذِقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّٰهِدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِئِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰكِعِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاطِرِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُورِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِينَ

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاْغِبِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَابِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْيَبِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْعَمِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْلُوْبِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصُّوَامِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَامِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَابِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِیِّیْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْلَمِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَازِلِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجَوْدِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ ☆

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحَرِّضِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرَجِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُولِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّائِكِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوقِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُومِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوظِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ ☆

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِينَ ☆

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَكِّرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَاخِرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَوِّلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاْضِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّوْفِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْارْفَعِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَارِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِظِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ
- ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا

حُصْنُ التَّوَكُّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ إِذَا

ظَهَرَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أُبْدِلَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أُتْرِكَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُزْلِفَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الثُّقُوسِ إِذَا زُوِّجَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَمِينِ عَلَى

وَحْيِكَ صَلَوةً لَا حَذْلَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْغَافَ مَا صَلَّيْتَ

عَلَيْهِ جَمِيعِ الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَةُ اللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ
 الْمُذْنِبِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْفَادِهِ
 أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ
 وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ وَالْمَلَائِكَةِ

الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ
 الْكَاتِبِينَ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا
 مِنْ جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا
 جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى
 الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
 جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ
 وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ☆ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ
 الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
 ☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ أَنْ

تَكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ فِي
 الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدِي وَلَا سِتَاذِي
 وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ
 وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي
 رِضْوَانَكَ وَسَلَامَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ☆

بارہ مہینے کے فضائل و نوافل و اشغال

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ الْخ
 ترجمہ: بیشک مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں
 جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے ان میں چار حرمت والے ہیں یہ سیدھا
 سادین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو یعنی گناہوں سے بچو۔

اس آیت کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سال کے چار کو اپنے
 لئے خاص فرمالیا ہے اور باقی آٹھ ماہ میں خیر و شر کی جانچ کی جائے۔ گویا آٹھ ماہ

امتحان کے لئے ہیں اور چار ماہ انعام و اکرام کے لئے کہ ان چار ماہ میں مختصر عمل پر اجر عظیم عطا فرمایا جاتا ہے۔ وہ مبارک ماہ یہ ہیں: رجب المرجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم الحرام۔

سال کی ابتدا و انتہاء

ماہ محرم الحرام اسلامی سال کی ابتدا ہے۔ اور ذی الحجہ سال کی انتہا حدیث شریف میں ہے کہ جو آخر دن ذی الحجہ اور اول دن محرم کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کا روزہ رکھے اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی رکھے پھر پہلی محرم کو۔

ماہ محرم الحرام

یہ مہینہ اللہ کا مہینہ ہے اور اللہ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے مگر گناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے مگر افسوس کہ اس مبارک مہینے میں ہر مسلمان بدعات بد رسومات گناہ و خرافات میں زیادہ مبتلا رہتے ہیں۔ شہر و دیہات میں عورتوں کا سب بن کر گھروں سے نکلنا اور غیر محرموں کی دعوت نظارہ دینا اور خود غیر مردوں کو دیکھنا ہی معمولی گناہ نہیں اس پر غضب یہ کہ دامن عصمت کی دھجیاں ہونا غیر مسلموں سے اسلام کا مضحکہ اڑانا۔ (والعیاذ باللہ)

مسلمانوں کو چاہئے کہ روافض کی اقتداء سے خود بچیں اور اپنی عورتوں بچوں کو بچائیں۔ علم، تخت تعزیوں سے اہل سنت کو کوئی لگاؤ نہیں، نہ دین میں اس کی کوئی اصلیت، پھر باجہ وغیرہ تو یزیدی افعال ہیں اور گناہ کبیرہ، ہاں نذر و نیاز کہ محمود و مقبول بارگاہ الہی ہے خوب ایصالِ ثواب کریں اپنے گھر کے مردوں خصوصاً شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو کہ اس کا ثواب بہت ہے اور جو ایصالِ ثواب کرے اس کو دس گنا اجر ملتا ہے۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (صحیح مسلم)

عاشورہ دسویں محرم الحرام کو کہتے ہیں۔ اولیاءِ کرام فرماتے ہیں جو شخص عاشورہ (یعنی دسویں محرم) کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سورۃ انعام اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف سورۃ یسین اس کو ہزار برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

صفر المظفر

اکثر لوگ خصوصاً عورتیں ماہ صفر کو منحوس جانتی ہیں کوئی نیا کام نہیں کرتیں اور انہیں میں سے کچھ جاہل آخری چہار شنبہ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور کو اس دن صحت ہوئی تھی لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں احادیث سے ثابت

ہے کہ نہ یہ مہینہ منحوس ہے نہ اس میں شادی کرنا منع نہ مکان کی تعمیر کی ابتداء باعث تکلیف صحیح یہ ہے کہ آخری چہار شنبہ کو حضور کے مرض میں اضافہ ہوا تھا۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس رات کو عبادت میں گزاریں اور نوافل و تلاوت قرآن میں مصروف رہیں۔

عالمین فرماتے ہیں کہ اس رات میں چار رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سورہ کافرون ۵ بار دوسری رکعت میں سورہ اخلاص ۵ بار تیسری رکعت میں سورہ فلق ۵ بار چوتھی میں سورہ ناس ۵ بار پڑھیں۔ پھر سلام کے بعد درود شریف ۷۰ بار، کلمہ طیبہ ۷۰ بار پھر درود شریف صرف ۷۰ بار پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرور دو عالم ﷺ اور آل و اصحاب کی ارواح کو بخشیں پھر اپنے لئے دعا کریں جو حاجت ہو پوری ہو۔

ربیع الاول شریف

یہ مہینہ بڑا مبارک مہینہ ہے اس ماہ میں جتنی خوشی منائی جائے کم ہے۔ اگر میسر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں شب اول سے بارہ ربیع الاول تک چراغاں کریں اس امید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منور فرمائے۔ جبکہ ابولہب جس کی مذمت قرآن میں موجود مگر ولادت سرکار کی دنیاوی لاج کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دو شنبہ کو عذاب میں کمی محسوس کرے تو

غلامانِ مصطفیٰ ﷺ اور صدقِ دل اور رضائے الہی کے لئے خاص اس شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلادِ نوافل و خیرات، تلاوت قرآن عظیم مشاغلِ خیر میں گزاریں تو کیوں نہ انکی قبر پر تاقیامت انوار و رحمت کی بارش ہو۔ (اقبال احمد نوری)

ان مبارک ایام میں بکثرت درود شریف پڑھنا افضل ہے۔ جو بھی درود صحیح یاد ہو پڑھیں یا درود جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں۔ (اعلیٰ حضرت)

ربیع الآخر

یہ مہینہ حضور سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے اس ماہ ۱/۳/۵/۷/۹/۱۱/۱۲ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلاۃ غوثیہ پڑھے اسی شب اس کی حاجت پوری ہوگی اگرچہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔

ترکیب صلوٰۃ غوثیہ

بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ بار سورۃ اخلاص پھر سلام کے بعد سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ گیارہ بار پھر گیارہ بار حضور پر درود و سلام عرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے:

يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اغْنِنِي
وَامْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ پھر عراق کی طرف گیارہ قدم ہر قدم پر یہ کہے یا
غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيمَ الطَّرْفَيْنِ وَاْمْدُدْنِي
فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور
سید عالم ﷺ اور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے اللہ
عزّوجلّ سے دعا کرے۔

جمادی الاول

ان دونوں ماہ کی شروع تاریخوں میں جو عمل بھی عامل بننے کے لئے کیا
جاوے۔ اور زکوٰۃ ادا کی جاوے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہو اور جو عملیات ان ماہ
میں کئے جائیں تو بہت زود اثر ہوں بہتر یہ ہے کہ عمل یا اللہ یا مَوْکِلُ ان
ایام میں کرے یہ عمل شمع شبستان رضا حصہ دوم صفحہ ۷۵ پر دیکھئے۔ (اقبال احمد)

رَجَبُ المَرْجَبِ شَرِیف

یہ مہینہ بڑا برکت کا مہینہ ہے کہ اس مہینے کی ستائیسویں شب میں حضور اقدس ﷺ کو معراج ہوئی اور اسی موقع پر نماز فرض ہوئی۔ لہذا اس شب یا پچھلی نصف شب کو قضاء عمری ادا کرنا اور جن کے ذمہ قضاء عمری نہیں انہیں نوافل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے اس ماہ ایک روزہ کا ثواب سال بھر کے روزوں کا ثواب ہے۔ چاہیے کہ ۲۷ رجب المرجب کو روزہ رکھیں۔ ”سراج السالکین“ میں ہے جو کوئی پہلی، سات، ستائیسویں شب کو سورۃ طہ والم تزیل اور سورۃ یس پڑھے گا اللہ تعالیٰ سے دوزخ سے آزاد کرے گا۔

شعبان المعظم

رجب المرجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں: شعبان المعظم میرا مہینہ ہے جس نے اس کا احترام کیا اس نے میرا احترام کیا۔ جو اس ماہ کی پہلی تاریخ کو چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو ۷۰ برس کی عبادت کا ثواب پائے۔ اس ماہ مبارک میں ایک رات شب برآۃ کے نام سے موسوم ہے جن مردوں عورتوں کے ذمہ بالغ ہونے سے آج تک کی کوئی نماز نہیں ان کے لئے نوافل کی کثرت

باعث قرب الہی ہے اور اس رات کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ملتا ہے۔

اس شب اپنے مُردوں اور بزرگوں کی قبر پر جا کر ایصالِ ثواب کرے کہ اس کے مُردے بخش دیئے جائیں گے اور بزرگوں سے فیض حاصل ہوگا۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس تاریخ کو ماں باپ دوست احباب زن و شوہر ایک دوسرے سے اس کے حقوق کی معافی چاہے۔ اور پندرہوں شعبان کا روزہ رکھے کہ اس کا اجر عظیم ہے۔ آتش بازی حرام ہے اس سے بچیں اور اپنے بچوں کو بھی سختی سے روکیں۔

رَمَضَانَ الْمُبَارَكُ

یہ مہینہ جس کو حضور فرماتے ہیں کہ رجب المرجب خدا کا مہینہ ہے اور شعبان میرا اور رمضان میری امت کا ہے کہ اس میں صرف فرائض کی ادائیگی یعنی نماز پنجگانہ اور روزہ رکھنا زکوٰۃ دینا ساتھ ہی تراویح کا پڑھنا، ہر روز ایک ماہ کی عبادت و ریاضت کا ثواب اور اس پر گناہ سے بچنا ہر روز جہاد کا ثواب اب اس کا دس گنا کر لو گویا یہ مہینہ ایسا ہے جیسے کسان کھیتی کاٹ کر سال بھر آرام سے بیٹھ کر کھاتا ہے اسی طرح یہ مہینہ مسلمان کی کمائی کا ہے کہ اس ماہ کی کمائی سال بھر کام آنے والی ہے۔

سَيِّدُكَ الْمَكْرَمُ

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ لَكَ الْوَدَّ وَالْوَدَّ

حضور فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے چھ روزے اور رکھے تو رمضان کے ۳۰ اور ۶ یہ تو ۳۶ ہوئے اب اس کا دس گناہ کر لو یعنی ۳۶۰ ہوئے گویا پورے سال کے روزوں کا اور سال بھر شب بیداری کا اور سال بھر جہاد کا اور سال بھر کی عبادت کا ثواب پائے۔

ذَلِكَ الْعَدَّةُ

یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں فرائض کے علاوہ نوافل خیر و خیرات، یتیموں، فقیروں و مسکینوں کو کھانا کھلانا خصوصاً دینی طالب علم حضرات کو نئے کپڑے بنانا، عزت احترام کے ساتھ کھانا کھلانا، فصل کی چیزیں اس موقع پر جو بھی موجود ہوں، اس طرح تواضع کے ساتھ پیش کرنا جس طرح ملک کے عہدہ داروں کی دعوت کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ تم کو بھی وہی چیز اُسی عزت و احترام کے ساتھ کھلائے گا اور کبھی تمہاری عزت و دولت میں کمی نہ ہوگی اور اس کا سات گنا آخرت میں دے گا کہ وہی جگہ کام آنے کی ہے۔

ذَلِكَ الْجَمْعَةُ

یہ بھی اللہ کا مہینہ ہے اس میں بھی دی ہوئی دولت راہِ خدا میں خرچ

کرنے کی ترغیب دی گئی ہے صاحبِ نصاب پر قربانی اور جن کے پاس اتنی رقم ہے کہ حج کر سکتے ہیں وہ حج کریں اگر نہ کریں تو وہ دولت ان کی مفلسی کا سبب بھی بن سکتی ہے کہ اللہ نے دولت اسی لئے دی ہے کہ اسی کے نام اور اس کے دین پر صرف کی جائے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو آخری شب ذی الحجہ میں زیادہ نہ ہو تو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ اخلاص ۳ بار دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ ناس ۳ بار تو ۳۶۰ ختم قرآن کا ثواب پائے۔



فضائل دعائے امن

یہ دعا نہایت مجرب ہے جو کوئی شخص اس کو سال میں ایک مرتبہ بھی پڑھے گا وہ دوسرے سال تک انشاء اللہ امن و امان میں رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا

بِالْخَيْرِ وَالظُّفْرِ وَاَنْ صَرِفَ عَنَّا وَعَنْ جَمِیْعِ

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ ☆ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

أَجْمَعِينَ ☆

دُرود اکسیر اعظم

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضور ﷺ کی

شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لئے رکھا

گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے

والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے۔ حضور غوث پاک کو

یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ

قادر یہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض

و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت

کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس

پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی

برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا

شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ

لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ عذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اور اگر کوئی شفاءِ امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْبَلُ
بِہَا دُعَاؤُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْمَعُ بِہَا اسْتِغَاثَتُنَا وَنِدَاؤُنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تُسَلِّمُ بِہَا اَیْمَانُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُقَوِّیْ بِہَا اَیْقَانُنَا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَغْفِرُ
 بِهَا ذُنُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْتُرُ بِهَا عُيُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا
 مِنْ اكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ
 الصَّالِحَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا يُرِيدُنَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ
 كُلَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُحَسِّنُ بِهَا
 أَخْلَاقَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَغْصِنُنَا
 بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَالْغَوَايَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْزُقُنَا بِهَا إِتِّبَاعَ
 السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ إِقْتِرَانِ
 الْآفَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوةً تَكْلِفُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تُحَصِّلُ بِهَا أَمَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُخَلِّصُ بِهَا لَكَ أَعْمَالَنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تَجْعَلُ بِهَا الثُّقُوى زَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَزِيدُ بِهَا فِي
 دِينِكَ اجْتِهَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْزُقُنَا بِهَا الْأَسْتِقَامَةَ فِي
 طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْأُنْسَ بِعِبَادَتِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا أُمْنِيَّتَنَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ الْأُنْسِ وَالْجَانِّ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا

بِهَا مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا
مِنَ الذَّلَّةِ وَالْقِلَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ
وَالْغَفْلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تُوفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعْيِنَا
مَشْكُورًا وَعَمَلَنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا
وَقَبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
 تُدِيمُ بِهَا بِنِعْمَتِكَ ابْتِهَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ بِهَا
 فِي جَمِيعِ أُمُورِنَا وَ كَيْلَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ بِهَا لِقَضَاءِ
 حَوَائِجِنَا كَفَيْلَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُعِيدُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 الْبَلَايَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيلَ الْعَطَايَا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا
 عَيْشَ الرُّغْدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا عَيْشَ
 السُّعْدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيعَ الْأُمُورِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
 تُدِيمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُبَارِكُ بِهَا
 فِيمَا أَعْطَيْتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءَ بِمَا آتَيْتَنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
 تُزَكِّي بِهَا عَنِ الْهَوَى نَفُوسَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُطَهِّرُ بِهَا
 عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي
 عُيُونِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوةٌ تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
 تُرَضِّينَا بِهَا بِقَضَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ
 نِعْمَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا
 عَلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَقِّقُ بِهَا وَثُقْنَا
 وَالتَّجَآئُنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُرَضِّيكَ وَتُرَضِّيه
 وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُ بِهَا مَافَاتِ مِنَّا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَحْفَظُنَا بِهَا
 مِنَ الْحَسَدِ وَالْكَبْرِیَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكْسِرُ بِهَا شَهْوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
 تُجْزِي بِهَا عَادَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا
 وَلَذَاتِهَا قُلُوبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَجْمَعُ بِهَا فِي الْاَشْتِيَاقِ
 اِلَيْكَ هُمُومُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُوَحِّشُنَا بِهَا عَمَّنْ
 سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُؤْنِسُنَا بِهَا بِقُرْبٍ وَلَا يَكُ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

تَقَرُّبِهَا فِي مُنَاجَاتِكَ عِيُونَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَسِّنُ بِهَا
بِكَ ظُنُونَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ صُدُورَنَا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تُدِيمُ بِهَا فِي ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ سُرُورَنَا اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ
بِهَا عَنْ قُلُوبِنَا الْحُجُبَ وَالْأَسْتَارَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا
شُهُودَكَ فِي جَمِيعِ الْأَثَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيثَ
نَفْسِنَا بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوبِنَا

بِالْهَامِكِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُقَيِّضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ
السَّائِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنَزِلَتَنَا
وَمَكَاتِنَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ
أَمَالُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَوةً تَمْحَقُ بِهَا فِي أَفْعَالِكَ أَفْعَالُنَا اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْنِي
بِهَا فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْحُو بِهَا فِي
ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُحَقِّقْ بِهَا إِلَيْكَ لِقَائِنَا اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُدِيمُ
بِهَا بِتَوَاتُرِ أَنْوَارِكَ صَفَائِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُرَوِّينَا بِهَا
مَنْ شَرَابِ أَصْفِيَّائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُوَصِّلُنَا بِهَا
إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَوةٌ تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَهَوِّنُ بِهَا

عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَغَمَرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُنَا بِهَا
مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكَرْبَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْلَأُ بِهَا قُبُورَنَا
بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلَ بِهَا قُبُورَنَا رَوْضَةً مِنْ
رِيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّينَ
وَالصِّدِّيقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ الشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهُ وَشَفَاعَتَهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ
كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ
بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُثَبِّتَ
بِهَا عَلَى الصِّرَاطِ أَقْدَامَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنَّتِ
النَّعِيمِ بِلاَ حِسَابٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَيِّحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ إِلَى
وَجْهِكَ الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْحَلُّنَا بِهَا

حُبِّ إِلَهِ وَأَصْحَبِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
 بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ نَبِيِّ
 الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ
 وَبِقُدْرِهِ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ
 وَنُزُولَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنُّصْرَ
 عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ
 عِبَادُكَ الضُّعَفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ
 إِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ إِلَّا إِلَيْكَ فَا مِنْ رَوْعَاتِنَا
 وَأَجِبْ دَعَوَاتِنَا وَأَقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا
 وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ
 وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ
 جَدِيرٌ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا

عَظِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا عِبِيدُكَ
وَجُنْدُكَ مَنْ جُنُودِكَ مُتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ
مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ
وَارْضَ عَنْ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆

دُرودِ فاضل

یہ درود زیارت النبی ﷺ کے لئے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص یہ
معمول بنالے اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاء
اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو
اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ
اگر پڑھنے والے پر قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس درود پاک کے ورد سے

عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اس پر راضی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہو تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لا پتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان سے کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دیگی۔ کوئی شریا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں دفن کر دیا تو قیامت کے دن شفاعت پائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی

سختی سے سلامت رکھو۔

حضور پر نور ﷺ نے ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبریل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

درود یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْمُبَشِّرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّكِّي
 النَّقِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الرَّاٰكِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْخَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْسِنِينَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُخْمُودِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
 الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْأَخْرَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ مِنْ

أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضَيْنِ وَعَلَيْنَا مَعَهُم
 أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ☆

درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب
 المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے
 اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک
 کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے
 لئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس
 کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا
 یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے
 پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی
 و سادس برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں
 داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۱ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام
 بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی
 توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے
 سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور
 لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی
 استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا
 کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہترین ذریعے سے
 سبب بنادے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ
 الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزَتْهُ
 رَحْمَةٌ شَامِلَةٌ لِّوَجُوْدِكَ وَاَكْرَمَتْهُ بِشُهُوْدِكَ
 وَاَصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهُ
 بِشِيْرًا وَنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاَذْنِكَ وَسِرَاجًا
 مُنِيْرًا نُقْطَةً مَّرْكُزِيَّاءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ

وَسِرِّ اسْرَارِ الْأَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي فَتَقَتْ بِهِ وَثُقِ
الْوُجُودُ وَخَصَّصَتْهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ
الْمَوْهَبِ الْأَمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ فِي كَلَامِكَ الْمَشْهُودِ
لِأَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُودِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيمُ
السَّارِيُّ وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي الَّذِي
أَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ مَعْدِنٍ وَحَيَوَانٍ
وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ وَرُوحُ الْأَرْوَاحِ وَعِلْمُ
الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمُ الْأَعْلَى وَالْعَرْشُ
الْمُحِيطُ رُوحُ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَيْنِ
وَتَأْنِي اثْنَيْنِ وَفَخَرُ الْكَوْنَيْنِ أَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأَمِيُّ وَعَلَى إِلَه

وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظُمَتِ ذَاتِكَ
 فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينَ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
 عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆

دُرود الصّادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو
 پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم
 ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات
 اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے
 شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب
 کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیوں کہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں
 کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام
 پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود
 لے لیتا ہے۔ اس بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ
 الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَخَتَمِ الرُّسُلِ
 ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ
 السَّالِكِينَ عَلَى مَنَهِجِهِ الْقَوِيمِ ☆ فَأَعْظِمْ
 اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جُنُومَ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيحَ
 الظُّلَامِ الْمُهْتَدَى بِهِمْ فِي ظُلْمَةِ الشُّكِّ
 الذَّآجِ صَلَوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً مَاتَلَا طَمَتْ فِي
 الْأَبْحَرِ الْأَمْوَاجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ
 كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ الْحُجَّاجِ وَأَفْضَلُ الصَّلَوةِ
 وَالتَّسْلِيمِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
 وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي
 الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُحْمُودِ وَالْحَوْضِ

الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعْمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السَّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ ☆

دُرود منیر

حضرت امام فخر الدین رازی کا ارشاد ہے کہ حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس مکان کے درود یوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درود یوار چمک اٹھیں گے یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم ﷺ کے روح انور کے انوار سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکالیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا

ج۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ
 وَرِضَانَتِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ
 وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقِكَ فِي مَا مَضَى
 وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُونَكَ بِهِ فِي مَا بَقِيَ فِي كُلِّ
 سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِنْ
 السَّاعَاتِ وَشَمِّ وَنَفْسٍ وَطَرْفَةِ وَلَمْحَةٍ مِنْ
 الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَالْأَبَادِ الدُّنْيَا وَالْآبَادِ الْآخِرَةِ
 وَكَثَرِ مَنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطُعُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْقُذُ

☆ آخرہ ☆

درود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان
 الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ درود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے
 کیوں کہ اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب دوزخ
 سے چھٹکارا ملے گا۔ ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا
 ۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے
 گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ ایک بار دن
 میں یہ درود ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مُّبٰجِيْدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنْكَ
 حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ وَتَرْحَمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرْحَمْتَ
 عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
 اِنْكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
 تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
 اِبْرَاهِيْمَ اِنْكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
 سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنْكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ☆

دُرود دفع شرِّ اعدا

درود دفع شرِّ اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود کو ۷ مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

يَا مُدَمِّلُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ اقْهَرِ بِهَا عَلَى أَعْدَائِنَا وَالزَّمِهِمْ
 وَعَجِّلْ إِلَيْهِمْ مَا قَصَدُونِي بِهِ فِي أَمْوَالِهِمْ
 وَعِزَّتِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ☆

حکایت

نبی اکرم ﷺ کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ تو وہ خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی اکرم ﷺ کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربار الہی میں عرض کی ”یا اللہ! میں نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما“ ہاتھ سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ نزہۃ المجالس